پاکستان اسلامک میڈیکل ایسوسی ایشن (پیما)

پیما سیکرٹریٹ۔دوسری منزل، شالیمار سنٹر، ایف ایٹ مرکز، اسلام آباد۔فون نمبر 2261943، فیکس 2857132

حکومت کا حفاظت مانگنے والے ڈاکٹرز پر تشدد شرم ناک ہے: پیما

پریس ریلیز: 6/اپریل 2020ء

پاکستان اسلامک میڈیکل ایسوسی ایشن (پیما) کے مرکزی صدر ڈاکٹر محمد افضل میاں اور جنرل سیکرٹری ڈاکٹر خبیب شاہد نے کوئٹہ میں حفاظتی کٹس کا مطالبہ کرنے والے ڈاکٹرز کے احتجاج پر تشدد اور گرفتاریوں کی شدید مذمت کی ہے اور شرم ناک عمل قرار دیا ہے۔

انہوں نے کہا کہ کورونا کی وبا کے آغاز سے ڈاکٹرز ڈاکٹرز اپنی جانوں کی پرواہ کیے بغیر ایک طرف تو اپنے محاذ پر ڈٹے ہوئے ہیں اور دوسری طرف وہ مسلسل حکومت اور انتظامیہ سے اپنے حفاظتی اقدامات کی پرزور اپیل کر رہے ہیں جو کہ اکثر جگہ پر ناکافی پائے گئے ہیں۔آج جب ڈاکٹرز کا صبر کا پیمانہ لبریز ہوا اور وہ سڑک پر احتجاج پر مجبور ہوئے تو حکومت کو چاہیے تھا کہ وہ انہیں حفاظتی کٹس مہیا کرنے کے ساتھ ان کو کام پر جانے کی نرمی سے تلقین کرتی لیکن باعث افسوس ہے کہ ایسا نہ ہوسکا۔پاکستان میں ہر حکومت کو صرف ڈنڈا چلانا آتا ہے۔

پیما تمام ڈاکٹرز برادری اور سول سوسائٹی کی جانب سے ہفتوں سے جاری اس مطالبے کو دوبارہ دھراتی ہے کہ ڈاکٹرز کو حفاظتی کٹس مہیا کی جائیں تا کہ وہ اپنے فرائض کی انجام دہی جاری رکھ سکیں۔

انہوں نے کہا کہ پیما، الخدمت اور دیگر بہت سی غیر سرکاری تنظیمیں اپنے طور پر فنڈز اور وسائل اکھٹا کر کے ہر ممکن طریقے سے یہ کٹس مختلف شہروں میں ڈاکٹرز کو فراہم کر رہی ہیں لیکن ظاہر ہے کہ یہ تنظیموں کے بس کی بات نہیں، یہ حکومتوں کی ذمہ داری ہے جس کے پاس اصل وسائل ہیں۔پیما کی جانب سے گزشتہ ایک ہفتے سے مختلف شہروں میں حتی الوسع حفاظتی کٹس مختلف ہسپتالوں میں مہیا کی گئی ہیں۔مرکزی صدر نے یونٹس کو الرٹ کیا ہے کہ جہاں تک ان کے لیے ممکن ہو، اس کام میں اضافہ کریں۔

انہوں نے کہا کہ ہم ایک طرف ڈاکٹرز سے پرزور اپیل کرتے ہیں کہ وہ اپنے فرائض منصبی کی انجام دہی جاری رکھیں، اس کے ساتھ ساتھ حکومت اور سول سوسائٹی سے اپیل کرتے ہیں کہ اس اولین مسئلے کو جلد از جلد حل کیا جائے۔یہ کسی طرح مناسب نہیں کہ سپاہی کو بغیر ہتھیار کے میدان جنگ میں بھیج دیا جائے۔

جاری کردہ

عبدالودود

میڈیا کوآرڈی نیٹر، پاکستان اسلامک میڈیکل ایسوسی ایشن

0332-5564935